تاریخ ___/___/___

اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں عورتوں کے حقوق سے کس طرح مختلف ہیں؟

جس طرح سب انسان ایک ہی باپ کی اولاد ہیں، اسی طرح سب کی ماں بھی اصلاً ایک ہی حضرت حوّا ہیں۔ ایک ہی ماں باپ سے یہ پورا گھران وجود میں آیا ہے۔ آیت سے واضح ہے کہ حضرت حواؑ حضرت آدمؑ ہی کی جنس سے تخلیق فرمائی گئی ہیں جس کے معنی یہ ہوئے کہ عورت مرد کے مقابل میں کوئی حقیر اور فروتر مخلوق نہیں ہے بلکہ وہ بھی اُس شرف میں برابر کی شریک ہیں جو انسان کو بحیثیت اولادِ آدم حاصل ہے۔

حقوق نسواں، اسلام کی رو سے:

اسلام کی رو سے میں حقوقِ نسواں سے مراد وہ سارے/تمام حقوق ہیں جو اسلام نے عورت کو فراہم کیے ہیں۔

اسلام کی آمد سے پہلے عورت کو پست اور حقیر سمجھا جاتا تھا۔ سرزمین عرب میں تو عورت کی کوئی حیثیت ہی نہیں تھی یمن، یونان، ہندوستان، مصر، روم، ایران اور چین جیسے ممالک اگرچہ تہذیب و حکمت کے

تاریخ: __/__/__

گھٹیا خیال کیے جاتے تھے لیکن ان میں بھی عورت کی کوئی حیثیت نہیں تھی بعض ملکوں میں تو اسے قابلِ فروخت مال و متاع سمجھا جاتا تھا۔
اسلام میں پہلا نظام ہے جس نے عورت کو ذاتی تشخص فراہم کر کے اسے زندگی میں ایک باقاعدہ حیثیت مہیا کی۔ اسے وراثت میں حصہ دار بنایا اس کے حقوق کو سرِعام تسلیم کیا اور ان حقوق کو پورا کرنے پر زور دیا۔

احادیث کی رو سے عورت کا مقام:

حضرت محمدؐ سے ایک صحابیؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ؐ! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار / مستحق کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا
تمہاری والدہ
صحابہؓ نے یہ سوال چار مرتبہ دہرایا تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا کہ تمہاری والدہ اور چوتھی مرتبہ فرمایا کہ تمہارے والد۔
اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عورت بطور ماں مرد سے بلند مرتبے پر فائز ہوتی ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر کی عورتوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔

تاریخ: __/__/__

اسلام نے ہی پہلی مرتبہ عورتوں کو جائیداد کا حق دار بنایا۔
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔
جو شخص دو لڑکیوں کو پالتا ہے حتیٰ کہ وہ سن بلوغ کو پہنچ جائیں تو (اس خدمت کے عوض) میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح جنت میں اکھٹے ہوں گے۔
حصہ اسلام نے ہی عورت کو مرد کا لباس قرار دیا ہے۔ عورت ماں کے روپ میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون، بیٹی اور بہن کے روپ میں ہو تو سب کی غیرت، بیوی کے روپ میں ہو تو چاہے گھر کو جنت بنا دے چاہے جہنم۔
حضرت ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا۔
بیوہ کا نکاح اس کی اجازت لے کر کرو اور کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر مت کرو اور پوچھنے پر اس کا خاموش رہنا اس کی طرف سے اجازت سمجھنی چاہیے۔
ان باتوں سے اندازہ لگا جاسکتا ہے کہ حضورؐ کے نزدیک عورت کی عزت، حرمت، عصمت اور آبرو کی کس قدر زیادہ اہمیت تھی۔

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو امن، سلامتی کے ساتھ ساتھ اور قبیح رسومات سے آزادی کا پیغام بھی ملا۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق عطا کیے جو اُس وقت دنیا میں عورت کو کہیں بھی حاصل نہیں تھے۔

عفت و عصمت کا حق:

مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بُری نظر نہ اُٹھائیں۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اے حبیب ؐ مومن مردوں سے یہ ارشاد فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (النور: 30)۔

اسی طرح مومن عورتوں کو بھی یہی حکم دیا گیا مومن عورتوں سے ارشاد فرمائیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں (النور: 31)

گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق:

انسان کو گھر میں بھی اگر تحفظ حاصل نہ ہو تو اُس کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے۔ عرب معاشرے میں گھر میں آنے سے پہلے اجازت لینے کا کوئی رواج

تاریخ: ___/___/___

نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور راز داری کے حق کو محفوظ کرتے ہوئے حکم دیا۔

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اُس وقت تک داخل نہ ہوا کرو۔ جب تک (اُس امر کی) اجازت نہ لے لو اور اہل خانہ پر سلام کہو۔ (النور: 27)

ملکیت و جائیداد کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انھیں سب سے پہلا حق ملکیت عطا کیا۔ اس حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا (النساء: 32)

حرمتِ نکاح کا حق:

زمانہ جاہلیت میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں سے نکاح کر سکتا تھا۔ اسی طرح بہت سارے رشتوں میں تمیز نہیں تھی جبکہ اسلام نے اس حوالے سے سورۃ النساء میں واضح قوانین بیان کیے۔

اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہاری مائیں بیٹیاں

تاریخ ___/___/___

بہنیں، پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں حرام کردی ہیں۔ (النساء: 32)

مہر کا حق:

زمانۂ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے ارشاد فرمایا کہ

اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اُسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ لو

کفالت کا حق:

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں (النساء: 34)

میراث کا حق:

میراث کا حق اسلام کی بہت بڑی خوبی ہے۔ رشتے کے لحاظ سے خواتین کا بھی وراثت میں حق ملکیت، بیٹی کی حیثیت سے اور بیوی اور ماں کی حیثیت غرض ہر حیثیت میں اس کے حق کو محفوظ کر رکھا گیا ہے۔

رائے دہی کا حق:

برطانیہ کے House of Commons نے 1918 میں عورت

تاریخ: __/__/__

کو ووٹ کا حق دیا - امریکہ میں 1920ء کے بعد انیسویں آئینی ترمیم میں عورت کو ووٹ کا حق ملا - فرانس میں 1944ء میں جب کہ نیوزی لینڈ میں سب سے پہلا 1893ء میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا -

نبی اکرم ؐ نے اپنی سنت مبارکہ سے عورت کے حق رائے دہی کو قانونی بنیاد فراہم کی - آپ ؐ کی سنت پر خلافتِ راشدہ میں ایسے عمل ہوا کہ حضرت عمرؓ نے جب چھ صحابہؓ کی کمیٹی بنائی اور حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کو الیکشن کمشنر بنایا تو حضرت عبدالرحمان بن عوف نے گھر مدینہ کے گھر گھر جاکر خواتین سے رائے لی - انھوں نے حضرت عثمانؓ کے حق میں ووٹ دیا

مقننہ میں نمائندگی کا حق:

حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ میں خواتین کو بھی نمائندگی حاصل تھی ایک موقع پر جب آپؓ نے عورتوں کے مہر کی مقدار متعین کرنے پر رائے لی تو مجلس شوریٰ میں ایک عورت اٹھ کھڑی ہوئیں اور کہا کہ یہ آپ کو اختیار نہیں کہ آپ مہر کی مقدار متعین کریں اور قرآنی آیت پڑھ کر سنائی۔ اس پر آپؓ نے اپنی تجویز واپس لے لی

تاریخ ___/___/___

مغرب میں عورت کے حقوق سے موازنہ:

اسلام میں عورتوں کے حقوق کا مغرب میں عورت کے حقوق سے موازنہ کیا جائے تو فرق صاف نظر آتا ہے۔ مغرب کی عورت آج تک اُن حقوق کے لیے لڑ رہی ہے تو ایک مسلمان عورت کو آج سے پندرہ سو سال پہلے بغیر کسی جنگ و جدل کے مہیا کر دیے گئے۔

اسلام نے عورت کو عزت دی گھر بار دیا، وراثت بھی جبکہ مغربی عورت آج تک عزت اور گھر بار سے محروم ہے۔ مغربی معاشرہ فسادات اور تفریق سے بھرا ہوا ہے۔ غرض یہ کہ اسلام نے عورت کو جو مقام و مرتبہ دیا وہ دنیا کے کسی مذہب نے نہیں دیا۔